ترحیم

مسافرانِ عدم

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

حافظ محمد سرفراز صاحب رحمہ اللہ: بھکر سے ہمارے نہایت مہربان جناب حافظ محمد سرفراز صاحب گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ مرحوم، حضرت امیر شریعتؒ کے ارادتمندوں میں سے تھے۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاری سے بہت ہی محبت و خلوص بھرا تعلق تھا۔ عابد و زاہد اور صاحبِ تقویٰ انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے (آمین)

محترم قاری عبداللطیف صاحب (مدینہ منورہ) کو صدمہ: ہمارے کرم فرما اور مخلص دوست محترم قاری عبداللطیف صاحب (مدرس مسجد نبوی، مدینہ منورہ) کے والد ماجد حاجی غلام سرور صاحب گزشتہ ماہ مدینہ منورہ میں رحلت کر گئے۔ مرحوم عمرہ ادا کرنے حجازِ مقدس تشریف لے گئے تھے۔ یہ ان کے نصیبوں کی بات ہے کہ جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ محترم قاری عبداللطیف صاحب، ان کے بھائی بہنوں اور خاندان کے دیگر پسماندگان کے لئے یہ گہرا صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو جنت البقیع میں جگہ عطاء فرما کر جوارِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سعادت بخشی ہے جو یقیناً ان کی مغفرت کی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین)

محترم محمد نعیم نقوی صاحب کو صدمہ: ملتان سے ہمارے دیرینہ مہربان محترم محمد نعیم نقوی صاحب کی ہمشیرہ محترمہ طویل علالت کے بعد گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ حکیم محمد یامین نقوی مرحوم کی بیٹی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے (آمین)

حافظ عبدالرزاق صاحب مرحوم: جامع مسجد چک نمبر ۲۰ فارم اقبال نگر (چیچاوطنی) کے مدرس محترم حافظ عبدالرزاق صاحب ۵ فروری کو انتقال کر گئے۔ ان کے قریبی دوستوں محترم حافظ محمد عبداللہ صاحب اور محترم عبداللطیف خالد چیمہ صاحب نے پسماندگان سے اظہار تعزیت اور مرحوم کے لئے مغفرت کی دعاء کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

والدہ مرحومہ حافظ ظہور احمد چیمہ: چیچاوطنی سے ہمارے کرم فرما جناب حافظ ظہور احمد چیمہ اور محمد ارشد چیمہ کی والدہ ماجدہ ۶ فروری کو رحلت فرما گئیں۔ مرحومہ ہمارے رفقاء فکر جناب عبداللطیف خالد چیمہ، ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ، محمد آصف چیمہ، محمد جاوید چیمہ اور حافظ حبیب اللہ چیمہ کی حقیقی خالہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرما کر اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

محترم کنور عبد الرحیم صاحب کی چچی مرحومہ: ڈیرہ اسمٰعیل خان کے معروف احرار کارکن محترم کنور عبد الرحیم صاحب کی حقیقی چچی صاحبہ گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔

جناب رفیق غلام ربانی صاحب کی اہلیہ مرحومہ: مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے قدیم کارکن محترم رفیق غلام ربانی صاحب کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ، جناب فیض الحسن فیضی ایڈووکیٹ (ناظم مجلس احرار اسلام راولپنڈی) کی والدہ اور محمد عمر فاروق کی ممانی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

ماسٹر غلام یٰسین صاحب کو صدمہ: مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے رہنما اور جامع مسجد سیدنا ابو بکر صدیق کے منتظم جناب ماسٹر غلام یٰسین صاحب کے جواں سال بھتیجے نور بخش صاحب عید الفطر کے دوسرے روز ٹریفک کے ایک حادثہ میں انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی قبر منور کرے اور مغفرت فرمائے۔ پسماندگان کو صبر عطاء فرمائے۔

شاہنواز مرحوم: بستی بدلی شریف ضلع رحیم یارخان میں ہمارے کرم فرما جناب شاہنواز گزشتہ دنوں ایک حادثہ میں انتقال کر گئے۔ مدیر نقیب ختم نبوت نے ان کے ہاں جا کر تعزیت کی۔

والدہ مولانا محمد اشرف: ہمارے بہت ہی عزیز دوست مولانا محمد اشرف صاحب (خطیب جامع مسجد یونیورسٹی اور سنٹرل کالج لاہور) کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ ٹبہ سلطان پور میں انتقال کر گئیں۔

جمیل احمد قاسم مرحوم: لاہور سے ہمارے کرم فرما اور قدیم احرار کارکن محترم حفیظ رضا پسروری صاحب کے جواں سال داماد جمیل احمد قاسم ۳ سال کی طویل علالت کے بعد ۱۲ فروری ۱۹۹۸ء کو انتقال کر گئے ۱۴ فروری کو انہیں سیالکوٹ میں سپرد خاک کیا گیا۔ محترم حفیظ رضا اور ان کے خاندان کے لئے یہ بہت ہی گہرا صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر عطاء فرمائے اور مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

جناب محمد یعقوب خان کی اہلیہ مرحومہ: مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم ابو معاویہ محمد یعقوب خان کی اہلیہ ۲۸/ فروری کو ایک حادثہ میں جاں بحق ہو گئیں۔

مسعود احمد مرحوم: ہمارے بہت ہی کرم فرما جناب سعید احمد (مالک ملت فوٹوسٹیٹ ملتان) کے جواں سال چھوٹے بھائی مسعود احمد ۲۸/ فروری کو اچانک انتقال کر گئے۔

والدہ ماجدہ شیخ بشیر احمد نور محلی صاحب: مجلس احرار اسلام ملتان کے رہنما اور رکن مجلس شوریٰ جناب شیخ بشیر احمد اور برادران صوفی شبیر احمد، نذیر احمد اور گلزار احمد صاحبان کی والدہ ماجدہ چند ماہ قبل رحلت فرما گئی تھیں۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور عابدہ و زاہدہ تھیں۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب اور ان کا خاندان ہمارے قدیم مہربانوں اور محبت کرنے والوں میں سے ہے۔ ان کے والد مرحوم شیخ فتح محمد، مرحوم نور محل (جالندھر) کے رہنے والے تھے اور حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کی محبت و عقیدت سے سرشار تھے۔ یہی

محبت و خلوص آج تیسری نسل میں منتقل ہوا ہے۔ جناب شیخ بشیر احمد، ان کے تمام بھائیوں، بہنوں اور تمام افرادِ خاندان کے لئے والدہ مرحومہ کا انتقال گہرا صدمہ ہے۔ اراکینِ ادارہ ان کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں اور تمام پسماندگان سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے صبر کی دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

اراکین ادارہ تمام مرحومین کی مغفرت کی دعاء کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے صبر کی دعا کرتے ہیں۔

قارئین سے بھی درخواست ہے کہ جملہ مسلمانوں کے لئے دعاء مغفرت اور ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ کہ اس عملِ خیر کا بہت اجر ہے۔ (ادارہ)

سیدنا معاویہ پر اعتراضات کا علمی تجزیہ

پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی (قیمت: =/200 روپے)

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان (فون: 511961)

گورنمنٹ کالج لاہور میں سؤر

گورنمنٹ کالج لاہور کے طلبہ نے بتایا ہے کہ انہیں انگریزی "لازمی" کی جو کتاب پڑھائی جا رہی ہے اس میں ایک مضمون "خنزیر کی مدح" کا بھی شامل ہے۔ اس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ خنزیر اتنا برا جانور نہیں جتنا اسے سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص آپ کی تعریف کرتے ہوئے آپ کو خنزیر کہہ دے تو آپ کو اس کا برا نہیں ماننا چاہیئے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ گورنمنٹ کالج کی انتظامیہ کے دل میں سؤر کی محبت کیوں جاگ اٹھی ہے حالانکہ مسلمان سؤر سے نفرت کرتے ہیں۔ ہمارے ایک استاد کسی لڑکے کو گالی دینا چاہتے تو اسے سؤر کہہ دیتے، اسی طرح لڑکی کے لئے وہ سورنی کی گالی استعمال کرتے تھے۔ اب عین ممکن ہے کہ یہ لفظ اعزاز قرار پایا جائے۔ اور گورنمنٹ کالج لاہور میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مرد کو سؤر اور خاتون کو سورنی کا خطاب دیا جانے لگے۔ طلبا نے بتایا ہے کہ یہ کتاب ایک خاتون استاد نے مرتب کی ہے جو اسی کالج میں پڑھاتی ہیں۔ ہم ان کی اس کاوش پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ گورنمنٹ کالج کو خود مختاری حاصل ہو چکی ہے اس لیے اب وہ جو چاہے بن سکتا ہے، اس کا راستہ روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ وزیر اعظم میاں نواز شریف بھی اس کالج کے تعلیم یافتہ ہیں لیکن ان کے زمانے میں یہاں سور نہیں ہوتے تھے۔ ("سرراہے"/ "نوائے وقت" ۶/ جنوری ۱۹۹۸ء)